مختلف اوقات میں پڑھے جانے والے وظائف اور دعاؤں پر مشتمل مدنی گلدستہ

الوَظِیفَۃُ الکَرِیمَۃ

مصنف

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنت، مجددِ دین وملت

مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

SC 1286

مختلف اوقات میں پڑھے جانے والے وظائف اور دعاؤں پر مشتمل مدنی گلدستہ

الوَظِیفَۃُ الکَرِیمَۃ

مصنف

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنت، مجدد دین وملت

مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبۂ کتب اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

الصلاۃ والسلام علیک یارسول اللہ　　وعلیٰ اٰلک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب : الوظیفۃ الکریمۃ

مصنف : اعلیٰ حضرت، مجددِ دین وملت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش : مجلس المدینة العلمیة شعبہ کتب اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

سن طباعت : 14 ربیع النور 1431ھ، یکم مارچ 2010ء

ناشر : مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی

قیمت :

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور

مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ، راولپنڈی

مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)

مکتبۃ المدینہ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ مدینۃ الاولیاء ملتان

مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن، حیدرآباد

مکتبۃ المدینہ چوک شہیداں میرپور کشمیر

E.mail:ilmia26@yahoo.com

www.dawateislami.net

مدنی التجاء: کسی اور کو یہ (تخریج شدہ) کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں

فہرس

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

’’اللہ کو بہت یاد کرو‘‘ کے پندرہ حُروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ’’15 نیّتیں‘‘

فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم: ’’اچھی نیّت بندے کو جنّت میں داخل کر دیتی ہے۔‘‘

(الجامع الصغیر للسیوطی، الحدیث ۹۳۲۶، ص ۵۵۷، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

دو مَدَنی پھول: ﴿1﴾ بِغیر اچھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔
﴿2﴾ جتنی اچھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

﴿1﴾ ہر بار حَمد و {2} صلوٰۃ اور {3} تعوُّذ و {4} تَسمِیہ سے آغاز کروں گا (اسی صَفحہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہو جائے گا) {5} حتَّی الوسع اِس کا باوُضُو اور {6} قِبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا {7} ذکر اللہ کی فضیلت حاصل کروں گا {8} کچھ نہ کچھ اوراد کو اپنا معمول بناؤں گا (بالخصوص نمازوں کے بعد کے اوراد) {9} جہاں ’’اللّٰہ‘‘ کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور {10} جہاں جہاں ’’سرکار‘‘ کا اِسمِ مبارَک آئے گا وہاں صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم پڑھوں گا {11} جو مسئلہ سمجھ میں نہیں آئے گا اس کیلئے آیتِ کریمہ: ’’فَسْــٴَـلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۙ(۴۳)‘‘ ترجمۂ کنز الایمان: ’’تو اے لوگو علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں۔‘‘ (پ ۱۴، النحل: ۴۳) پر عمل کرتے ہوئے عُلَماء سے رُجوع کروں گا {12} اوراد پڑھنے سے پہلے کسی سنی قاری یا عالم کو سنا کر اپنے مخارج کی درستی کروں گا {13} ہر ورد کے اوّل آخر کم از کم ایک بار

درود شریف پڑھوں گا {14 }تمام امت کواس کا ایصالِ ثواب کروں گا {15 } کتابت وغیرہ میں شَرعی غلَطی ملی تو ناشرین کوتحریری طور پرَ مُطَّلع کروں گا۔(ناشرین ومصنّف وغیرہ کو کتابوں کی اَغلاط صِرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا)

اچھی اچھی **نیّتوں** سے متعلق رَہنمائی کیلئے، **امیرِ اہلسنّت** دامت بَرَکاتُہم العالیہ کا سنّتوں بھرا بیان'' **نیّت کا پھل** '' اور نیتوں سے متعلق آپ کے مُرتّب کردہ **کارڈ** اور **پمفلٹ** **مکتبۃ المدینہ** کی کسی بھی شاخ سے ھدِیّۃً طلب فرمائیں۔

عِمامہ اور سائنس

جدید سائنسی تحقیق کے مطابق مستقل طور پر **عمامہ شریف** سجانے والا خوش نصیب مسلمان **فالج** اور خون کی وجہ سے جنم لینے والی بعض بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے کیونکہ **عمامہ شریف** سجانے کی برکت سے دماغ کی طرف جانے والی خون کی بڑی بڑی نالیوں میں خون کا دباؤ صرف ضرورت کی حد تک رہتا ہے اور غیر ضروری خون دماغ تک نہیں پہنچ پاتا لہٰذا امریکہ میں **فالج** کے علاج کے لیے عمامہ نما ''ماسک'' (Mask) بنایا گیا ہے۔(مدنی پنج سورہ (از امیر اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ)، ص ۱۳)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

المدینۃ العلمیۃ

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ
مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار** قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَلٰی اِحْسَانِہٖ وَبِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم
تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **"دعوتِ اسلامی"** نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسنِ خوبی سرانجام دینے کے لئے متعدّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس " **المدینۃ العلمیۃ** " بھی ہے جو **دعوتِ اسلامی** کے عُلماء و مُفتیانِ کرام کَثَّرَ ھُمُ اللّٰہُ تعالٰی پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

{۱} شعبۂ کُتُبِ اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ {۲} شعبۂ درسی کُتُب
{۳} شعبۂ اصلاحی کُتُب {۴} شعبۂ تراجمِ کتب
{۵} شعبۂ تفتیشِ کُتُب {۶} شعبۂ تخریج

"**المدینۃ العلمیۃ**" کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰحضرت اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجدِّدِ دین ومِلّت، حامیٔ سنّت، ماحیٔ

بِدعت، عالِمِ شَرِیعت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیر و بَرَکت، حضرتِ علاّمہ مولٰینا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ الرَّحۡمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوَسْع سَہۡل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔تمام اسلامی بھائی اوراسلامی بہنیں اِس عِلمی ، تحقیقی اوراشاعتی مدنی کام میں ہرممکن تعاون فرمائیں اورمجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خودبھی مطالَعہ فرمائیں اوردوسروں کوبھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عزوجل ''دعوتِ اسلامی'' کی تمام مجالس بَشُمُول''**المدینۃ العلمیۃ**'' کودن گیارہویں اوررات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہرعملِ خیرکوزیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کردونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت،جنّت البقیع میں مدفن اورجنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قرآن کریم میں اللہ عزوجل کا ارشاد عالیشان ہے:

فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوۃَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا (پ ۵، النسآء : ۱۰۳)

ترجمۂ کنز الایمان: پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو اللہ کی یاد کرو کھڑے اور بیٹھے۔

صدرُالاَفاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی علیہ رحمۃ اللہ الہادی اس آیہ مبارکہ کے تحت خزائن العرفان میں فرماتے ہیں: ''یعنی ذکرِ الٰہی کی ہر حال میں مداومت کرو اور کسی حال میں اللہ عزوجل کے ذکر سے غافل نہ رہو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر فرض کی ایک حد مُعیّن فرمائی سوائے ذِکر کے، اس کی کوئی حد نہ رکھی، فرمایا: ذکر کرو کھڑے بیٹھے، کروٹوں پر لیٹے، رات میں ہو یا دن میں، خشکی میں ہو یا تری میں، سفر میں اور حضر میں، غناء میں اور فقر میں، تندرستی اور بیماری میں، پوشیدہ اور ظاہر۔''

مکی مدنی سلطان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ عزوجل کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل یہ ہے کہ تمہاری موت اس حال میں آئے کہ تمہاری زبان اللہ عزوجل کے ذکر سے تر ہو۔'' (الجامع الصغیر للسیوطی، الحدیث: ۱۹۸، ص ۱۹)

سرکارِ مدینہ قرارِ قلب وسینہ، باعثِ نزولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے دن کی ابتداء کسی اچھے کام سے کی اور اپنے دن کو اچھے کام ہی پر ختم کیا تو اللہ عزوجل اپنے فرشتوں سے فرمائے گا: ''ان دونوں کے درمیان جو گناہ (صغیرہ) ہیں انہیں مت لکھو۔''
(الجامع الصغیر للسیوطی، الحدیث: ۸۴۲۳، ص ۵۱۳)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قرآن وحدیث میں ذِکرُ اللہ کی بہت تاکید فرمائی گئی ہے اور اسکے فضائل بے شمار ہیں، انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے دل اور زبان کو ذکرِ الٰہی میں مشغول

رکھے اور کسی سختی و پریشانی میں بھی اس سے غافل نہ ہو۔ ہمارے بزرگان دین رحمہم اللہ المبین نے اپنی زندگیاں اللہ عزوجل کے ذکر میں گزاریں اور اپنے متعلقین کو بھی فرائض وواجبات کی پابندی کے ساتھ ساتھ ہر وقت اللہ عزوجل کے ذکر میں مشغول رہنے کی تاکید وتلقین فرماتے رہے، بلکہ امت کی خیر خواہی کے مقدس جذبے کے تحت انہوں نے قرآن وحدیث اور دیگر روایات کی روشنی میں مختلف اذکار کو جمع کردیا اور صبح وشام اور دن رات میں ان کو مخصوص تعداد میں پڑھنے کی ترغیب دلائی تاکہ ان پر عمل کرنے والوں کے دلوں کی جلا ہو اور انہیں دنیا وآخرت کی بھلائیاں نصیب ہوں۔ اعلیٰ حضرت، مجدد دین وملت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ اللہ المنان نے بھی اَوراد وَظائف کا ایک مجموعہ مرتب فرمایا جو **"الوظیفۃ الکریمۃ"** کے نام سے مشہور ہے جس میں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے صبح وشام اور پانچوں نمازوں کے بعد کے وِرد و وظائف اور انکے فضائل تحریر فرمائے ہیں اور ساتھ ہی ذکرِ خفی کے پانچ مخصوص طریقے بھی ذکر کردیئے ہیں نیز آخر میں تصورِ شیخ کا طریقہ بھی ارشاد فرمادیا ہے، اللہ عزوجل ہمیں ان اوراد سے مستفید ہونے کی توفیق رفیق مرحمت فرمائے اور فیضانِ اولیاء سے ہمیں مالا مال فرمائے۔ آمین

الحمدللہ! عزوجل تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **"دعوتِ اسلامی"** کی مجلس **" المدینۃ العلمیۃ "** کے مدنی علماء دامت فیوضہم نے اس مجموعہ کو بھی جدید انداز میں پیش کرنے کی سعی کی اور اس غرض سے تمام اوراد کی حتی المقدور اصل مصادر سے تطبیق کی اور حواشی کی صورت میں ان کے حوالہ جات اور ساتھ ہی ان دعاؤں کا ترجمہ بھی تحریر کردیا ہے۔ اللہ عزوجل علماء کرام دامت فیوضہم کی اس محنت پر انہیں بہترین جزاء عطا فرمائے اور ان کے علم وعمل میں برکتیں دے اور دعوتِ اسلامی کی مجلس **" المدینۃ العلمیۃ "** اور دیگر مجالس کو دن گیارھویں رات بارھویں ترقی عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

شعبۂ کتب اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ علیہ مجلس المدینۃ العلمیۃ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حَامِدًا لِّمَنۡ جَعَلَ الدُّعَآءَ عِبَادَۃً بَلۡ مُخَّ الۡعِبَادَۃِ
وَ اَمَرَ بِاُدۡعُوۡنِیۡ عِبَادَہٗ وَ اَلۡزَمَہٗ بِوَعۡدِہِ الۡاِجَابَۃَ وَمَنۡ
دَعَا رَبَّہٗ لَبَّیۡکَ یَا عَبۡدِیۡ اَجَابَہٗ قَالَ رَبُّکُمُ ادۡعُوۡنِیۡۤ
اَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ وَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیۡ عَنِّیۡ فَاِنِّیۡ قَرِیۡبٌ
اُجِیۡبُ دَعۡوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَاِنَّہٗ سَمِیۡعٌ مُّجِیۡبٌ وَّ
مُصَلِّیًا وَّ مُسَلِّمًا عَلٰی مَنِ اخۡتَبَاَ دَعۡوَتَہُ الۡمُسۡتَجَابَۃَ
لِیَوۡمِ الۡمَثَابَۃِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ مَا انۡھَلَّ الدِّیَمُ
مِنَ السَّحَابَۃِ ط اٰمِیۡن

حمد (1) اُس کے وجہِ کریم کو جس نے ہمیں مولائے عالم، والیٔ اعظم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وعلٰی آلہ واصحابہ وسلم کے بندگانِ بارگاہِ عالم پناہ میں کیا، ہمارے ہاتھ میں حضور پُر نور سیدنا غوثُ الاعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ کا دامنِ کرم دیا، اپنے اولیا، ہمارے مشائخِ سلسلہ خصوصاً ہمارے آقا و مولٰی حضور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کا سایۂ رحمت ہم پر دراز کیا، جنہوں نے ہم تک پہنچایا کہ تمہارا حیاوالا ربِ کریم حیا فرماتا ہے کہ بندہ اس کے حضور

---

(1)...... حضور پُر نور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالٰی عنہ نے بطورِ تمہید کچھ تحریر فرمانا چاہا تھا مگر وہ جواہر زَواہر مثل دُرِّ مکنون سینۂ اقدس میں مخزون رہے دل نے نہ چاہا کہ ان الفاظِ کریمہ سے ایک حرف بھی کم ہو، انہیں بجنسہٖ نقل کر کے کہ یہ یہیں تک تھے، جو فہم قاصر میں آیا ہدیۂ ناظرین کیا، اس رسالہ کا نام بھی کچھ نہ تجویز فرمایا تھا، تاریخی نام اور خطبہ فقیر نے اضافہ کیا۔
گدائے آستانہ قدسیہ رضویہ فقیر محمد حامد رضا قادری غفرلہ (ورحمۃ اللہ علیہ)

ہاتھ پھیلائے اور وہ خالی ہاتھ پھیر دے، ہمیں خود حکمِ دعا دیا اور اپنے کرم سے اجابت کو لازم فرمایا:

فَعَلَیْکُمْ بِالدُّعَآءِ فَاِنَّ الدُّعَآءَ یَرُدُّ الْقَضَآءَ بَعْدَ اَنْ یُّبْرَمَ

بارگاہِ کرم سیّدِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے حضور پُرنور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں جو مبارک دعائیں ہمیں پہنچیں اور جو اَذکار و اَشغال دُرِّ مکنُون کی طرح خاندانِ عالیہ میں مخزون تھے، برادرانِ اہلسنت وخواجہ تاشانِ قادریت ورضویت کے لیے شائع کرتے اور دعوے سے کہتے ہیں کہ ان کا عامل دین و دنیا کی نعمتوں سے مالا مال ہوگا، ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا، مولیٰ تعالیٰ ان کی برکات سے تمام اہلِ سنت کو مستفیض فرمائے۔ آمین آمین!

گدائے آستانہ قدسیہ رضویہ فقیر محمد حامد رضا قادری غفرلہ (ورحمۃ اللہ علیہ)

دعوتِ اسلامی کے **سنتوں کی تربیت** کے **مدنی قافلوں** میں سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذریعے **مدنی انعامات کا کارڈ** پُر کر کے ہر **مدنی ماہ** کے دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے **پابندِ سنّت** بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور **ایمان کی حفاظت** کے لئے کُڑھنے کا ذہن بنے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حَامِدًا لِّمَنْ جَعَلَ الدُّعَآءَ عِبَادَةً بَلْ مُخَّ الْعِبَادَةِ وَاَمَرَ بِاُدْعُوْنِیْ عِبَادَهٗ وَ اَلْزَمَهٗ بِوَعْدِهِ الْاِجَابَةَ وَ مَنْ دَعَا رَبَّهٗ لَبَّيْكَ يَا عَبْدِیْ اَجَابَهٗ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَاِنَّهٗ سَمِیْعٌ مُّجِیْبٌ وَّمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا عَلٰی مَنِ اخْتَبَاَ دَعْوَتَهُ الْمُسْتَجَابَةَ لِیَوْمِ الْمَثَابَةِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَا انْهَلَّ الدِّیَمُ مِنَ السَّحَابَةِ ط اٰمِیْن

فَعَلَیْكُمْ بِالدُّعَآءِ فَاِنَّ الدُّعَآءَ یَرُدُّ الْقَضَآءَ بَعْدَ اَنْ یُّبْرَمَ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صبح وشام دونوں وقت

آدھی رات ڈھلے سے سورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے، اس بیچ میں جس وقت ان دعاؤں کو پڑھ لے گا صبح میں پڑھنا ہو گیا، یوں ہی دوپہر ڈھلنے سے غروبِ آفتاب تک شام ہے۔

﴿1﴾ سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهٖ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ مَا شَآءَ اللهُ كَانَ وَ مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ اَنَّ اللهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا (1) ایک ایک بار

﴿2﴾ آيَةُ الْكُرْسِي (2) ایک ایک بار

(1)...... ترجمہ: پاک ہے اللہ عزوجل اپنی تعریف کے ساتھ، نیکی کی توفیق اللہ عزوجل ہی کی طرف سے ہے، جو اس نے چاہا وہی ہوا اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا، میں جانتا ہوں کہ اللہ عزوجل سب کچھ کرسکتا ہے، اللہ عزوجل کا علم ہر چیز کو محیط ہے۔

(2)...... اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

(پ۳، البقرۃ: ۲۵۵)

ترجمۂ کنز الایمان: اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اسکے یہاں سفارش کرے بے اسکے حکم کے جانتا ہے جو کچھ انکے آگے ہے اور جو کچھ انکے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اسکے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اسکی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں انکی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا

اوراس کے بعد بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَ قَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ﴿۳﴾ (1) ایک ایک بار

﴿3﴾ تینوں " قُلۡ " (2) تین تین بار

ان تینوں نمبروں کا فائدہ ہر بلا سے محفوظی ہے، صبح پڑھے تو شام تک اور شام

......ترجمۂ کنزالایمان: اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا یہ کتاب اتارنا ہے اللہ کی طرف سے جو عزت والا علم والا گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب کرنے والا بڑے انعام والا اسکے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف پھرنا ہے۔

(پ ٢٤، المؤمن : ١ـ٣)

......قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ (پ ٣٠، الاخلاص)

ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ (پ ٣٠، الفلق)

ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ میں اسکی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اسکی سب مخلوق کے شر سے اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾ (پ ٣٠،الناس)

ترجمۂ کنزالایمان: تم کہو میں اسکی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ سب لوگوں کا خدا اسکے شر سے جو دل میں بُرے خطرے ڈالے اور دبک رہے وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں جن اور آدمی۔

پڑھے تو صبح تک۔ (1)

﴿4﴾ بِسۡمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا یَسُوۡقُ الۡخَیۡرَ اِلَّا اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا یَصۡرِفُ السُّوۡٓءَ اِلَّا اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ مَا کَانَ مِنۡ نِّعۡمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (2) تین تین بار

اس کا فائدہ سات چیزوں سے پناہ: {1} جلنا {2} ڈوبنا {3} چوری {4} سانپ {5} بچھو {6} شیطان {7} سلطان۔ (3)

صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک۔

﴿5﴾ اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ (4) تین تین بار

سانپ، بچھو وغیرہ موذیات سے پناہ ہو۔ (5)

﴿6﴾ بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ

---

(1) ......سنن ابی داود، کتاب الادب، باب مایقول اذا اصبح،الحدیث:٥٠٥٧،٥٠٨٢، ج٤، ص٤١٤،٤١٦ وسنن الترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی فضل سورة البقرة وآیة الکرسی،الحدیث:٢٨٨٨،ج٤،ص٤٠٢

(2) ......ترجمہ:اللہ عزوجل کے نام سے مَاشَآءَ اللّٰهُ خیر اور بھلائی صرف اللہ عزوجل ہی عطا فرماتا ہے مَاشَآءَ اللّٰهُ برائی اور مصیبت کو صرف اللہ عزوجل ہی دور فرماتا ہے مَاشَآءَ اللّٰهُ ہر نعمت اللہ عزوجل کی طرف سے ہے مَاشَآءَ اللّٰهُ گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ عزوجل ہی کی طرف سے ہے۔

(3) ......الدر المنثور، سورة الکهف، تحت الآیة : ٨٢ ، ج٥ ، ص ٤٣٤

(4) ......ترجمہ: میں اللہ عزوجل کے پورے اور کامل کلمات کے ساتھ مخلوق کے شر سے پناہ لیتا ہوں۔

(5) ......سنن الترمذی ، کتاب الدعوات،باب فی الاستعاذة ، الحدیث:٣٦١٦،ج٥،ص٣٤٦

وَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (1) تین تین بار

زہر وضرر سے امان رہے۔

﴾7﴿ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِسَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ نَبِیًّا وَّ رَسُوْلًا (2) تین تین بار

اللہ عزوجل کے کرم پر حق ہے کہ روزِ قیامت اسے راضی کرے۔(3)

﴾8﴿ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (4)

دس دس بار

ہر بلا ومکر سے محفوظی، حدیث میں سات بار فرمایا۔(5) حضور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دس بار آیا، فقیر کا اسی پر عمل ہے، اسے بحمد اللہ تعالیٰ تمام مقاصد کے لئے کافی پایا۔

﴾9﴿ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ

......ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے، جس کے نام سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی ہے سننے اور جاننے والا۔

(سنن ابی داود، کتاب الادب، باب مایقول اذا اصبح، الحدیث:٥٠٨٨، ج٤، ص٤١٨)

......ترجمہ: میں اللہ عزوجل کے رب، اسلام کے دین اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نبی اور رسول ہونے پر راضی ہوں۔

......المصنف لابن ابی شیبة ، کتاب الدعاء ، باب ما یستحب ان یدعوا به اذا اصبح ، الحدیث:٨، ج٧، ص٤١

......ترجمۂ کنز الایمان: مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔(پ١١، التوبة : ١٢٩)

......الدرالمنثور، سورة التوبة ، تحت الآیة : ١٢٩ ، ج ٤ ، ص ٣٣٤

وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ (1) ایک ایک بار جس سے کسی دن سب وظائف رہ جائیں تو یہ تنہا ان سب کی جگہ کافی ہے نیز رات دن کے ہر نقصان کی تلافی ہے۔

﴿10﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا ختم سورۃ تک (2) ایک ایک بار شیطان وجن وآفات سے محفوظی۔

---

(1)...... ترجمۂ کنزالایمان: تو اللہ کی پاکی بولو جب شام کرو اور جب صبح ہو اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور کچھ دن رہے اور جب تمہیں دوپہر ہو وہ زندہ کو نکالتا ہے مردے سے اور مردے کو نکالتا ہے زندہ سے اور زمین کو جلاتا ہے اس کے مرے پیچھے اور یونہی تم نکالے جاؤ گے۔(پ ۲۱، الروم : ۱۷ ۔ ۱۹)

(الدر المنثور، سورة الروم ، تحت الآية : ۱۷، ج٦ ، ص ٤٨٩)

(2)...... اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

(پ ۱۸، المؤمنون : ۱۱۵ ـ ۱۱۸)

ترجمۂ کنزالایمان: تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار بنایا اور تمہیں ہماری طرف پھرنا نہیں تو بہت بلندی والا ہے اللہ سچا بادشاہ کوئی معبود نہیں سوا اس کے عزت والے عرش کا مالک اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو پوجے جس کی اس کے پاس کوئی سند نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے یہاں ہے بیشک کافروں کو چھٹکارا نہیں اور تم عرض کرو اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے برتر رحم کرنے والا۔

﴿11﴾ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم (1) تین بار پھر ھُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ سورۂ حشر کی اٰخیر تین آیتیں (2) ایک بار صبح پڑھے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کریں اور اس دن مرے تو شہید ہو اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی حکم ہے۔ (3)

﴿12﴾ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُّشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَّعْلَمُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهٗ (4) تین تین بار، خاتمہ ایمان پر ہو۔

﴿13﴾ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَ وُلْدِيْ وَ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ (5) تین

---

1 ...... ترجمہ: میں اللہ سمیع علیم کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔

2 ...... ھُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ (پ۲۸، الحشر: ۲۲۔۲۴)

ترجمۂ کنز الایمان: وہی اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں و عیاں کا جاننے والا وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبّر والا اللہ کو پاکی ہے انکے شرک سے وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اسی کے ہیں سب اچھے نام اسکی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

3 ...... سنن الترمذی، کتاب فضائل القرآن، الحدیث: ۲۹۳۱، ج ٤، ص ٤۲۳

4 ...... ترجمہ: اے اللہ عزوجل ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ جان بوجھ کر کسی شے کو تیرا شریک بنائیں اور ہم بخشش مانگتے ہیں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو ہم نہیں جانتے۔

(المسند للامام احمد بن حنبل، مسند الکوفیین، الحدیث: ۱۹٦۲٥، ج ۷، ص ۱٤٦)

5 ...... ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام کی برکت سے میرے دین، جان، اولاد اور اہل و مال کی حفاظت ہو۔

تین بار

دین، ایمان، جان، مال، بچے سب محفوظ رہیں۔(1)

﴿14﴾ اَللّٰھُمَّ مَآ اَصْبَحَ لِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ (2) ایک ایک بار

صبح کو کہے تو دن بھر کی سب نعمتوں کا شکر ادا کیا اور شام کو پڑھے تو شب بھر کی۔(3) شام کو ''اَصْبَحَ'' کی جگہ ''اَمْسٰی'' کہے۔

فقیر اس کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (4) زائد کرتا ہے۔

﴿15﴾ بِسْمِ اللّٰهِ جَلِيْلِ الشَّاْنِ عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ شَدِيْدِ السُّلْطَانِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (5) ایک ایک بار

شیطان اور اس کے لشکروں سے محفوظ رہے۔(6)

﴿16﴾ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ

---

(1)......فیض القدیر شرح الجامع الصغیر، الحدیث:٦١٣٩، ٦١٤٠، ج٤، ص٦٨٣

(2)......ترجمہ: یااللہ! عزوجل میں نے یا تیری مخلوق میں سے کسی نے جن نعمتوں کے ساتھ صبح کی تو وہ تیری ہی طرف سے ہیں تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، تمام تعریفیں اور شکر تیرے لئے ہیں۔

(3)......شعب الایمان للبیہقی، باب فی تعدید نعم اللّٰہ...الخ، الحدیث:٤٣٦٨، ج٤، ص٨٩

(4)......ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوا تیرے، پاکی ہے تجھ کو بیشک مجھ سے بے جا ہوا۔

(5)......ترجمہ: اللہ جلیل الشان، عظیم البرہان، شدید السلطان کے نام سے ابتداء، جو اللہ عزوجل چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، میں پناہ مانگتا ہوں اللہ عزوجل کی شیطان مردود سے۔

(6)......فردوس الاخبار للدیلمی، باب المیم، الحدیث: ٦٤٥٩، ج٢، ص٣١٦

وَ جَمِيْعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ (1) چار چار بار ہر بار چہارم حصۂ بدن دوزخ سے آزاد ہو۔(2) شام کو "اَصْبَحْتُ" کی جگہ "اَمْسَيْتُ" کہے۔

﴿17﴾ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا الَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيْـئَتِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّ تَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ (3) ایک ایک بار، گویا اس نے اس دن رات پوری عبادت کا حق ادا کیا۔(4)

﴿18﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ الْكَسَلِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَ قَهْرِ الرِّجَالِ (5) ایک ایک بار، غم و اَلم سے بچے، ادائے قرض کیلئے گیارہ گیارہ بار

......ترجمہ: اے اللہ! عزوجل میں نے صبح کی، تجھے اور تیرے عرش کے اٹھانے والوں اور تیرے فرشتوں اور تیری ساری مخلوق کو گواہ بناتے ہوئے کہ اللہ صرف تو ہی ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔

......سنن ابی داود، کتاب الادب، باب مایقول اذا اصبح، الحدیث: ٥٠٦٩، ج٤، ص ٤١٢

......ترجمہ: اے اللہ! عزوجل تیرے لیے دائمی حمد ہے تیرے دوام کے ساتھ اور تیرے لیے ہمیشہ رہنے والی حمد ہے تیری ہمیشگی کے ساتھ اور تیرے لئے ایسی حمد ہے جس کی تیری مشیت کے سوا کوئی انتہاء نہ ہو اور ہر لمحہ اور ہر سانس تیرے لئے ہی ہے ہر حمد۔

......المعجم الاوسط للطبرانی، من اسمه محمد، الحدیث: ٥٥٣٨، ج٤، ص ١٥٢ بالتغیر

......ترجمہ: اے اللہ! عزوجل میں غم و الم، عجز و سستی، بزدلی و بخل، قرضے کے غلبے اور لوگوں کے قہر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

پڑھے۔(1)

﴿19﴾ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ فَلَا تَکِلْنِیْۤ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ (2) ایک ایک بار، سب کام بنیں۔

﴿20﴾ اَللّٰھُمَّ خِرْ لِیْ وَاخْتَرْ لِیْ وَلَا تَکِلْنِیْۤ اِلٰۤی اِخْتِیَارِیْ (3) سات سات بار، دن رات کے ہر کام کے لئے استخارہ ہے۔

﴿21﴾ سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار ایک ایک یا تین تین بار، گناہ معاف ہوں اور اس دن رات میں مرے تو شہید، وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْۢبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ (4)

......سنن ابی داود، کتاب الصلوة، کتاب الوتر، باب فی الاستعاذة، الحدیث:۱۵۵۵، ج۲، ص۱۳۳

......ترجمہ: اے حی! اے قیوم! تیری رحمت کے ساتھ میں تجھ سے فریاد کرتا ہوں کہ ایک پل کیلئے بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا اور میرے تمام حال کو درست کردے۔

......ترجمہ: اے اللہ عزوجل میرے لیے بہتر معاملہ مقدر فرما اور اس میں بھلائی عطا فرما اور مجھے میرے نفس کے سپرد نہ فرما۔

(کشف الخفاء، حرف الخاء المعجمة، الحدیث:۱۲۷٤، ج۱، ص۳۵۲)

......ترجمہ: الٰہی عزوجل تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور بقدرِ طاقت تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں میں اپنے کئے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔

(السنن الکبریٰ للنسائی، کتاب عمل الیوم واللیلة، الحدیث: ۱۰٤۱۷، ج٦، ص۱۵۰ وعمل الیوم واللیلة لابن السنی، باب مایقول اذا اصبح، الحدیث:٤۳، ص۲۲)

فقیراس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے: وَاغْفِرْ لِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَۃٍ (1) اور اپنے جس فعل سے کسی ضرر کا اندیشہ ہوتا ہے مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

﴿22﴾ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ (2) سوسو بار

دنیا میں فاقہ نہ ہو، قبر میں وحشت نہ ہو، حشر میں گھبراہٹ نہ ہو۔ (3)

صرف صبح

﴿1﴾ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (4)

ہر کام بنے، شیطان سے محفوظ رہے۔ (5)

﴿2﴾ سورۂ اخلاص (6) گیارہ بار، اگر شیطان مع اپنے لشکر کے کوشش کرے کہ اس سے گناہ کرائے نہ کرا سکے جب تک کہ یہ خود نہ کرے۔ (7)

﴿3﴾ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ (8) اکتالیس بار

اس کا دل زندہ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

---

(1)......ترجمہ: اور تمام مؤمن مَردوں اور عورتوں کی بخشش فرما۔

(2)......ترجمہ: اللہ عزوجل کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو صریح سچا بادشاہ ہے۔

(3)......حلیۃ الاولیاء، ٤١٠۔سالم الخواص، الحدیث: ١٢٣١٢، ج٨، ص٣٠٩ بالتغیر.

(4)......ترجمہ: اللہ کے نام سے جو بہت مہربان رحمت والا، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ کی طرف سے ہے جو کبریائی اور بڑائی والا ہے۔

(5)......بعض مطبوعوں میں اس دعا کی کوئی تعداد مذکور نہیں اور بعض میں گیارہ بار تحریر ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(6)...... قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ (پ٣٠، الاخلاص)

ترجمۂ کنز الایمان: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

(7)......الدر المنثور، سورۃ الاخلاص، ج ٨، ص ٦٨١

(8)......ترجمہ: اے حی! اے قیوم! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

﴿4﴾ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ (1) تین بار

جنون، جذام و برص و نابینائی سے بچے۔ (2)

﴿5﴾ تلاوتِ قرآن عظیم کم از کم ایک پارہ، حتی الامکان طلوعِ شمس سے پہلے ہو اور اگر آفتاب نکل آئے تو ٹھہر جائے اور ذکر و اذکار کرے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے۔ جن تین وقتوں میں نماز ناجائز ہے تلاوت بھی مکروہ ہے۔

﴿6﴾ دلائل الخیرات ایک حزب

﴿7﴾ شجرہ شریف۔ دلائل و شجرہ قبلِ طلوع ہوں یا بعدِ طلوع۔

پانچوں نمازوں کے بعد

﴿1﴾ آیَۃُ الْکُرْسِی (3) ایک ایک بار

مرتے ہی داخلِ جنت ہو۔ (4)

......ترجمہ: پاک ہے اللہ بڑی عظمت والا اپنی تعریف کے ساتھ۔

......المسند للامام احمد بن حنبل، حدیث قبیصة بن مخارق، الحدیث: ۲۰۶۲۵، ج۷، ص ۳۵۲

...... اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

(پ ۳، البقرة: ۲۵۵)

ترجمۂ کنزالایمان: اللہ ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اوراوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ نینداسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اسکے یہاں سفارش کرے بے اسکے حکم کے جانتا ہے جو کچھ انکے آگے ہے اور جو کچھ انکے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اسکے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اسکی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں انکی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا

......مشکاة المصابیح، کتاب الصلاة، باب الذکر بعد الصلاة، الحدیث: ۹۷۴، ج۱، ص ۱۹۷

﴿2﴾ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ (1) تین تین بار، گناہ معاف ہوں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (2)

﴿3﴾ تسبیح حضرت سیدتنا زہرا رضی اللہ تعالٰی عنہا

"سُبْحٰنَ اللهِ" تینتیس بار "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" تینتیس بار "اَللهُ اَكْبَرُ" چونتیس بار، اخیر میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (3) ایک بار

اس دن تمام جہاں میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے گا مگر اس کا جو اس کے مثل پڑھے۔ (4)

﴿4﴾ ماتھے پر دہنا ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ (5)

---

(1)...... ترجمہ: میں مغفرت طلب کرتا ہوں اللہ عزوجل سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

(2)...... سنن الترمذی، احادیث شتی، ۱۱۷ـ باب، الحدیث: ۳۵۸۸، ج۵، ص۳۳۶ وعمل الیوم واللیلة لابن السنی، باب مایقول فی دبر الصلاة الصبح، الحدیث: ۱۳۷، ص۵۱

(3)...... ترجمہ: اللہ عزوجل پاک ہے، سب خوبیاں اللہ عزوجل کے لیے ہیں، اللہ عزوجل سب سے بڑا ہے، اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہے بادشاہی اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(4)...... الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان، کتاب الصلاة، باب صفة الصلاة، فصل فی القنوت، ذکر البیان بانّ التسبیح والتحمید... الخ، الحدیث: ۲۰۱۲، ج۳، ص۲۳۱

(5)...... ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ رحمٰن ورحیم ہے، اے اللہ! عزوجل مجھ سے غم وملال دور فرما۔ (مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، باب الدعا فی الصلاة وبعدها، الحدیث: ۱۶۹۷۱، ج۱۰، ص۱۴۴)

ہر غم و پریشانی سے بچے، فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے: وَعَنْ اَهْلِ السُّنَّةِ (1)

﴿5﴾ پنج گنج قادریہ، برکات بے شمار ہیں۔

بعد نمازِ فجر "یَا عَزِیْزُ یَا اَللهُ"

بعد نمازِ ظہر "یَا کَرِیْمُ یَا اَللهُ"

بعد نمازِ عصر "یَا جَبَّارُ یَا اَللهُ"

بعد نمازِ مغرب "یَا سَتَّارُ یَا اَللهُ"

بعد نمازِ عشاء "یَا غَفَّارُ یَا اَللهُ"

سو مرتبہ۔

اللہ عزوجل کے نزدیک سب سے بہتر اور پاکیزہ عمل

حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "کیا میں تمہیں تمہارے اس عمل کے بارے میں نہ بتاؤں جو تمہارے رب عزوجل کے نزدیک سب سے بہتر اور پاکیزہ ہے، تمہارے درجات میں سب سے اونچا اور تمہارے لئے سونا اور چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہے، تمہارے لئے دشمنوں سے لڑنے اور ان کی گردنیں کاٹنے یا اپنی گردن کٹوانے سے بہتر ہے؟" صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا: "ضرور ارشاد فرمائیں" آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اللہ عزوجل کا ذکر"۔

(سنن الترمذی، الحدیث:۳۳۸۸، ج۵، ص۲۴٦)

......ترجمہ: اور اہلِ سنت سے (غم و ملال دور فرما)۔

نمازِ صبح و عصر کے بعد

{1} بغیر پاؤں بدلے، بغیر کلام کئے

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (1) دس دس بار

ہر بلا و آفت و شیطان و مکروہات سے بچے، گناہ معاف ہوں، اس کے برابر کسی کی نیکیاں نہ نکلیں۔ (2)

{2} اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (3) سات سات بار

دوزخ دعا کرے کہ الٰہی اسے مجھ سے بچا۔ (4)

نمازِ صبح کے بعد

{1} اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ کُلَّ مُھِمٍّ مِّنْ حَیْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَیْنَ شِئْتَ حَسْبِیَ اللہُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ اللہُ لِدُنْیَایَ حَسْبِیَ اللہُ لِمَآ اَھَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ حَسْبِیَ اللہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ حَسْبِیَ اللہُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِیَ اللہُ عِنْدَ الْمَسْاَلَۃِ فِی الْقَبْرِ حَسْبِیَ اللہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَسْبِیَ اللہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِیَ اللہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَعَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ

---

(1)...... ترجمہ: اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اس کیلئے مُلک وحمد ہے، اسی کے ہاتھ میں خیر ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

(2)......المسند للامام احمد بن حنبل، مسند الشامیین، الحدیث: ۱۸۰۱۲، ج۶، ص۲۸۹

(3)......ترجمہ: اے اللہ! عزوجل مجھے دوزخ کی آگ سے بچا۔

(4)......مسند ابی یعلی، مسند ابی ہریرۃ، الحدیث: ۶۱۶۴، ج۵، ص۳۷۸

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ [1] ایک بار، یا تین بار

ہر مشکل آسان ہو، سب پریشانیاں دور ہوں، ایمان سلامت رہے، اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے، دشمن برباد ہوں، حاسد اپنی آگ میں جلیں، نزع آسان ہو، قبر میں شاداں ہو، نیکیوں کا پلہ بھاری ہو، صراط پر سہل جاری ہو۔

{2} بعد نماز صبح بغیر پاؤں بدلے بیٹھا ہوا ذکرِ الٰہی میں مشغول رہے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو یعنی طلوعِ کنارۂ شمس کو بیس پچیس منٹ گزر جائیں اس وقت دو رکعت نمازِ نفل پڑھے پورے حج و عمرہ کا ثواب لے کر پلٹے۔ [2]

نمازِ مغرب کے بعد

فرض پڑھ کر چھ رکعتیں ایک ہی نیت سے، ہر دو رکعت پر اَلتَّحِیَّاتُ و درُود و دُعا اور پہلی، تیسری، پانچویں "سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ" سے شروع کرے، ان میں

---

1 ......ترجمہ: اے اللہ عزوجل تو جیسے اور جہاں سے چاہے میرے ہر معاملے میں مجھے کفایت فرما، میرے دین کیلئے اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، میری دنیا کیلئے اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، میرے ہر پریشان کُن معاملے میں اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، مجھ پر سرکشی کرنے والے کیلئے اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، مجھ سے حسد کرنے والے کیلئے اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، جو مجھے نقصان پہنچانے کا ارادہ کرے اس کیلئے اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، نزع کی تکالیف کیلئے اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، قبر میں سوالات کے وقت اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، میزانِ عمل کے وقت اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، پل صراط سے گزرتے وقت اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، مجھے اللہ عزوجل کافی ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

2 ......سنن الترمذی، کتاب السفر، باب ذکر ما یستحب من الجلوس... الخ، الحدیث: ۵۸٦، ج۲، ص۱۰۰

پہلی دوسنتِ مؤکدہ ہوں گی، باقی چار نفل۔ یہ صلوٰۃِ اَوَّابین ہے اور اللہ اوّابین کیلئے غفور ہے۔(1)

شب میں (یعنی غروبِ شمس سے طلوعِ صبح تک جس وقت ہو)

{1} **سورۂ مُلک**

عذابِ قبر سے نجات ہے۔(2)

{2} **سورۂ یٰسٓ**

مغفرت ہے۔(3)

{3} **سورۂ واقعہ**

فاقہ سے امان ہے۔(4)

{4} **سورۂ دخان**

صبح اس حال میں اُٹھے کہ ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہوں۔(5)

(1)……الدر المختار ورد المحتار، کتاب الصلاۃ،باب الوتر والنوافل،مطلب فی السنن والنوافل، ج۲،ص۵۴۷والمعجم الاوسط للطبرانی،باب المیم،الحدیث:۷۲۴۵،ج۵،ص۲۵۵

(2)……سنن الترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل سورۃ الملك،الحدیث:۲۸۹۹، ج۴،ص۴۰۷

(3)……شعب الایمان للبیهقی، باب فی تعظیم القرآن، فصل فی فضائل السور و الآیات، الحدیث:۲۴۵۸،ج۲،ص۴۷۹

(4)……شعب الایمان للبیهقی، باب فی تعظیم القرآن، فصل فی فضائل السور و الآیات، الحدیث:۲۴۹۷،ج۲،ص۴۹۱

(5)……سنن الترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل حم الدخان، الحدیث:۲۸۹۷، ج۴،ص۴۰۶

بعد نمازِ عشاء

{1} اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَہٗ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ (1)
صَلَّی اللہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ (2)

طاق بار جتنا نبھ سکے، حصولِ زیارتِ اقدس کے لئے اس سے بہتر صیغہ نہیں مگر خالص تعظیمِ شانِ اقدس کے لئے پڑھے، اس نیت کو بھی جگہ نہ دے کہ مجھے زیارت

---

(1)......سعادة الدارين ، تتمة فی الفوائد التی تفيد رؤيا النبی صلی اللّٰه عليه و سلم، ص ٤٤٤

(2)......ترجمہ: اے اللہ! عزوجل ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم پر درود نازل فرما جیسے تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا، اے اللہ! عزوجل ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسے کہ وہ اسکے اہل ہیں، اے اللہ! عزوجل ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم پر درود نازل فرما جیسے کہ تو انکے لئے پسند فرماتا ہے، اے اللہ! عزوجل روحوں میں ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم کی روح مبارک پر رحمت نازل فرما، اے اللہ! عزوجل اجساد میں ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم کے جسدِ مبارک پر رحمت نازل فرما، اے اللہ! عزوجل قبروں میں ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم کی قبرِ انور پر رحمت نازل فرما، اللہ عزوجل ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما۔

عطا ہو، آگے ان کا کرم بے حد وانتہا ہے۔

فراق ووصل چہ خواہی رضائے دوست طلب که حیف باشد از و غیرِ او تمنائے (1)

مُنہ مدینہ طیبہ کی طرف ہو اور دل حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وعلٰی آلہ واصحابہ وسلم کی طرف، دست بستہ پڑھے، یہ تصور باندھے کہ روضۂ انور کے حضور حاضر ہوں اور یقین جانے کہ حضورِ انور صلی اللہ تعالٰی علیہ وعلٰی آلہ واصحابہ وسلم اسے دیکھ رہے ہیں، اس کی آواز سن رہے ہیں، اس کے دل کے خطروں پر مُطَّلِع ہیں۔

{2} اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ط اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ط صَلِّ وَ سَلِّمۡ وَ بَارِكۡ اَبَدًا عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَ اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ط اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَ سَلَّمَ یَا غَوۡثُ یَا غَوۡثُ یَا غَوۡثُ (2) سو مرتبہ، گناہوں کی مغفرت، آفاتِ دنیاوی واُخروی سے نَجات وصفاءِ قلب۔

---

(1)...... یعنی وصل وفراق سے کیا غرض! محبوب کی خوشنودی کا طالب ہو، دوست سے اس کے علاوہ کی تمنا کرنا باعث افسوس ہے۔

(2)...... ترجمہ: اللہ عزوجل ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ آپ زندہ اوراَوروں کا قائم رکھنے والا، اللہ عزوجل ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں بہت مہربان رحمت والا، اے اللہ! عزوجل تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پاکی ہے تجھ کو، بے شک مجھ سے بے جا ہوا، اے اللہ! عزوجل دائمی درود وسلام اور برکتیں نازل فرما اُمّی نبی پر اور ان کی آل اور تمام اصحاب پر، اللہ عزوجل ہے، اللہ عزوجل ہے، اللہ عزوجل ہے، اللہ عزوجل کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم اللہ عزوجل کے رسول ہیں، اللہ عزوجل ان پر رحمت وسلامتی نازل فرمائے، اے فریادرَس! اے فریادرَس! اے فریادرَس!

سوتے وقت

{1} آیۃ الکرسی شریف(1) ایک بار۔

جب تک سوئے حفاظتِ الٰہی میں رہے، اس کے گھر اور گرد کے گھروں میں چوری سے پناہ ہو، آسیب و جن کا دخل نہ ہو۔(2)

{2} تسبیحِ حضرتِ زہرا رضی اللہ تعالٰی عنہا۔(3)

صبح نَشاط پر اُٹھے اور فوائد بے شمار۔(4)

...... اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗۤ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ وَمَا خَلْفَہُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُہُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

(پ۳، البقرۃ:۲۵۵)

ترجمۂ کنز الایمان: اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اوراوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔

......شعب الایمان للبیھقی، باب فی تعظیم القرآن، فصل فی فضائل السور و الآیات، الحدیث:۲۳۹۵، ج۲، ص۴۵۸.

......" سُبْحٰنَ اللہِ " تینتیس بار،" اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ " تینتیس بار،" اَللہُ اَکْبَرُ " چونتیس بار۔

......صحیح مسلم ، کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار، باب التسبیح اول النھار وعند النوم، الحدیث:۲۷۲۸، ص۱۴۶۰ ملخصاً.

{3}"اَلْحَمْدُ" (1) و"قُلْ" (2) ایک ایک بار۔(3)

{4} ابتدائے سورۂ بَقَرَة سے مُفْلِحُوْنَ تک۔(4)

......اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۬ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ۠ (پ ۱ ،الفاتحة)

ترجمۂ کنزالایمان: سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحمت والا روزِ جزا کا مالک ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔

......قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ ۙ۬ وَ لَمْ یُوْلَدْ ۙ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۠ (پ ۳۰ ،الاخلاص)

ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

......الجامع الصغير للسيوطى، حرف الهمزة، الحديث: ۸۹۲، ص ٦١

......الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛۚ فِیْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ۙ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۙ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ؕ اُولٰٓىٕكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (پ ۱ ،البقرة: ۱ ـ ۵)

ترجمۂ کنزالایمان: وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں اسمیں ہدایت ہے ڈر والوں کو وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں اٹھائیں اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے محبوب تمہاری طرف اترا اور جو تم سے پہلے اترا اور آخرت پر یقین رکھیں وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے۔

اور آخر ''اٰمَنَ الرَّسُوْلُ '' سے۔(1)

ان دونوں کے فوائد بے شمار ہیں۔(2)

---

(1)...... اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓىٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ۫ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا٘ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ(۲۸۵) لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَاؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَاۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَاۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖۚ وَاعْفُ عَنَّاٙ وَاغْفِرْ لَنَاٙ وَارْحَمْنَاٙ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ۠(۲۸۶) (پ۳،البقرۃ:۲۸۵،۲۸۶)

ترجمۂ کنزالایمان: رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اُترا اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم پر مہر کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

(2)......صحیح البخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل البقرۃ، الحدیث:۵۰۰۹، ج۳، ص۴۰۵ و شعب الایمان للبیهقی، باب فی تعظیم القرآن، فصل فی فضائل السور والآیات، الحدیث:۲۴۱۲، ج۲، ص۴۶۴.

{5} " اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا " سے آخر " کہف " تک چار آیتیں۔ (1)
شب میں یا صبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھے آنکھ کھلے گی۔ (2)
{6} دونوں کفِ دست پھیلا کر تینوں " قُلْ " (3) ایک ایک بار پڑھ کر ان پر دم کر کے

...... اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾
(پ ۱۶، الکھف ۱۰۷۔۱۱۰)

ترجمۂ کنز الایمان: بیشک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے فردوس کے باغ ان کی مہمانی ہے وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے ان سے جگہ بدلنا نہ چاہیں گے تم فرما دو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کیلئے سیاہی ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں تم فرماؤ ظاہر صورتِ بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہئے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے۔

......سنن الدارمی، کتاب فضائل القرآن، الحدیث: ۳۴۰۶، ج۲، ص۵۴۶

...... قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ (پ ۳۰، الاخلاص)

ترجمۂ کنز الایمان: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ (پ ۳۰، الفلق)

ترجمۂ کنز الایمان: تم فرماؤ میں اسکی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اسکی سب مخلوق کے شر سے اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾
(پ ۳۰، الناس)

ترجمۂ کنز الایمان: تم کہو میں اسکی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ سب لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو دل میں بُرے خطرے ڈالے اور دبک رہے وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں جن اور آدمی۔

سر اور چہرہ اور سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر پھیر لے، پھر دوبارہ سہ بارہ اسی طرح، ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ (1)

{7}سورۃ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ (2) پر خاتمہ کرے۔ اس کے بعد کلام کی حاجت ہو تو بات کر کے پھر پڑھ لے کہ اسی پر خاتمہ ہوگا۔ (3) اِنْ شَآءَ اللّٰه تعَالٰی

سوتے سے اٹھ کر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَحْیَانَا بَعْدَ مَاۤ اَمَاتَنَا وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ (4)

قیامت میں بھی اِنْ شَآءَ اللّٰه تعَالٰی اللہ عزوجل کی حمد کرتا اٹھے گا۔

تنبیہ: اوپر سے یہاں تک جتنی دعائیں لکھی گئیں ہر ایک کے اول و آخر درود شریف ضروری ہے۔

تہجد

فرضِ عشاء پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے پھر شب میں طلوعِ صبح سے پہلے

......صحیح البخاری کتاب فضائل القرآن، باب فضل المعوذات، الحدیث: ۵۰۱۷، ج۳، ص۴۰۷ وتفسیر روح البیان، سورۃ یوسف، تحت الآیۃ: ۶۷، ج۴، ص۲۹۵

......قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ﴿۶﴾ (پ۳۰، الکافرون)

ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ اے کافرو نہ میں پوجتا ہوں جو تم پوجتے ہو اور نہ تم پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں گا جو تم نے پوجا اور نہ تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین

......الجامع الصغیر للسیوطی، حرف الهمزة، الحدیث: ۳۶۷، ص ۲۸ و فیض القدیر للمناوی، حرف الهمزة، تحت الحدیث: ۳۶۷، ج۱، ص۳۲۴

......ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات (بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ (صحیح البخاری، کتاب الدعوات، باب مایقول اذا نام، الحدیث: ۶۳۱۲، ج۴، ص۱۹۲)

جس وقت آنکھ کھلے اگرچہ رات کے نو بجے، یا جاڑوں میں پونے سات بجے عشاء پڑھ کر سو رہے اور سات سوا سات بجے آنکھ کھلے وہی وقت تہجد کا ہے، وضو کرکے کم از کم دو رکعت پڑھ لے تہجد ہو گیا اور سنت آٹھ رکعت ہیں۔(1) اور معمولِ مشائخ 12 رکعت، قرأت کا اختیار ہے جو چاہے پڑھے، اور بہتر یہ کہ جتنا قرآنِ مجید یاد ہو اس کی تلاوت ان رکعتوں میں کرے، اگر کل یاد ہو تو کم سے کم تین رات زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں ختم کرے، نہ یاد ہو تو ہر رکعت میں تین تین بار سورۂ اخلاص کہ جتنی رکعتیں پڑھے گا اتنے ختمِ قرآنِ مجید کا ثواب ملے گا۔

ذکرِ چہار ضربی

چار زانو بیٹھے، بائیں زانو کی رگِ کیماس دہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کی برابر کی انگلی میں دبا لے پھر سر جھکا کر بائیں گھٹنے کے مُحاذی لاکر "لَا" کا لام یہاں سے شروع کرکے دہنے گھٹنے کے مُحاذات تک کھینچتا ہوا لے جائے، اب یہاں سے "اِلٰہَ" کا ہمزہ شروع کرکے لام کے بعد کا الف دہنے شانے تک کھینچتا لے جائے اور "ہَ" دہنی طرف خوب منہ پھیر کے کہے، پھر وہاں سے "اِلَّا اللّٰہ" بقُوَّتِ دل پر ضرب کرے۔ سو بار، یا حسبِ قوت کم سے شروع کرے پھر حسبِ طاقت وفرصت بڑھاتا جائے، بہتر یہ ہے کہ پانچ ہزار ضرب روزانہ تک پہنچائے، جب حرارت بڑھنے لگے ہر سو بار کے بعد ایک یا تین بار "مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَسَلَّمَ" کہہ لے تسکین پائے گا، مگر مُبتدی جب تک زنگ دور نہ ہو خالص حرارت کا محتاج ہے۔

---

(1)...... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، مطلب فی صلاۃ اللیل، ج۲، ص۵۶۶۔۵۶۷

یہ ذکر ایسے وقت ہو یا ایسی جگہ ہو کہ رِیا نہ آئے، کسی نمازی، ذاکر یا مریض یا سوتے کو تشویش نہ ہو، اگر دیکھے کہ رِیا آتا ہے تو نہ چھوڑے اور خیالِ رِیا کو دفع کرے، اللہ عزوجل کی طرف اس کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے توسل سے رجوع لائے، تائب ہو۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ ریا سے محفوظ رہے گا یا رِیا دفع ہو جائے گا۔

ذِکرِ خفی

دوزانو آنکھ بند کئے، زبان کو تالو سے جمائے کہ متحرک نہ ہو محض تصور سے کہ سانس کی آواز بھی نہ سنائی دے، ان پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے اختیار کرے خواہ وقتاً فوقتاً پانچوں برتے:

{1} سر جھکا کر ناف سے " لَا " کا لام نکال کر سر بتدریج اوپر اٹھاتا ہوا " اِلٰـهَ " کی " ہَ " دماغ تک لے جائے اور معاً " اِلَّا اللّٰہُ " کا پہلا ہمزہ وہاں سے شروع کرکے اس کی ضرب ناف، خواہ دل پر کرے۔

{2} اسی طور پر " لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوْ " اس میں دوسرا جز " اِلَّا هُوْ " ہوگا۔

{3} صرف " اِلَّا اللّٰہُ " کو پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر " اِلَّا الْ " دماغ تک لے جائے اور معاً " لٰـهُ " وہاں سے اتار کر ناف یا دل پر ضرب کرے۔

{4} فقط " اَللّٰہُ " پہلا ہمزہ ناف سے شروع کر کے " لَا " کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور " ہُ " کی ضرب کرے۔

{5} محض " اَللّٰہْ " بسکونِ ہا پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر " لام " دماغ تک اور " لَاہْ " کی ضرب۔ اسے سو بار سے شروع کر کے حسبِ وسعت ہزاروں تک پہنچائے اور ان

پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے، یہ طریقے اس درجہ مفید ہیں کہ انہیں اِخفا کرتے ہیں، رُموز میں لکھتے ہیں، فقیر نے خاص اپنے برادرانِ طریقت کے لئے اسے عام کیا۔

پاسِ اَنفاس

انہیں پانچوں طریقوں سے جسے چاہے ہر سانس کی آمدورفت میں کھڑے بیٹھے، چلتے پھرتے، وضو بے وضو بلکہ قضائے حاجت کے وقت بھی ملحوظ رکھے یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذکر جاری رہے گا۔

تصورِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دور، رُو بمکانِ شیخ، اور وصال ہوگیا تو جس طرف مزارِ شیخ ہو ادھر متوجہ بیٹھے، محض خاموش، باادب، بکمالِ خشوع صورتِ شیخ کا تصور کرے اور اپنے آپ کو اس کے حضور حاضر جانے اور یہ خیال دل میں جمائے کہ سرکارِ رسالت علیہ افضل الصلوٰۃ والتحیۃ سے انوار و فیوض شیخ کے قلب پر فائض ہو رہے ہیں، میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دَرْیُوزہ گری (1) لگا ہوا ہے، اس میں سے انوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آرہے ہیں، اس تصور کو بڑھائے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے، اس کی انتہا پر صورتِ شیخ خود مُتَمَثِّل ہو کر مرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد کرے گی اور اس راہ میں جو مشکل اسے پیش آئے گی اس کا حل بتائے گی۔

......یعنی سائل کی طرح

تنبیہ: اذکار واشغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضاء نمازیں یا روزے ہوں ان کا ادا کرنا جس قدر ممکن ہو نہایت ضرور ہے، جس پر فرض باقی ہو اس کے نفل واعمالِ مستحبہ کام نہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض ادا نہ کرلے۔ اَذکار واَشغال کے لئے تین بَدْرَقوں (1) کی ضرورت ہے تقلیلِ طعام (کم کھانا) تقلیلِ کلام (کم بولنا) تقلیلِ مَنام (کم سونا)۔

وَ بِاللّٰہِ التَّوْفِیْق

فقیر احمد رضا قادری غفرلہ

پنجم محرم الحرام ۱۳۳۸ھ

ذکر اللہ عزوجل کی کثرت کیا کرو

حضرت سیدتنا اُمِّ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: ''یارسول اللہ! عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مجھے کوئی نصیحت فرمایئے۔'' فرمایا: ''گناہوں کو چھوڑ دو کیونکہ یہ سب سے افضل ہجرت ہے اور فرائض کی پابندی کیا کرو کیونکہ یہ سب سے افضل جہاد ہے اور ذکر اللہ عزوجل کی کثرت کیا کرو کیونکہ تم اللہ عزوجل کی بارگاہ میں کثرتِ ذکر سے زیادہ پسندیدہ چیز نہیں پیش کرسکتی۔''

(المعجم الکبیر للطبرانی ،الحدیث:۳۱۳،ج۲۵،ص۱۲۹)

---

(1)......معاونین (معاونت کرنے والوں)

ماٰخذ و مراجع

نام کتاب	مصنف	مطبوعہ
قرآن مجید	کلام باری تعالٰی	برکات رضا ھند
ترجمۂ قرآن کنز الایمان	اعلٰی حضرت امام احمد رضاالبریلوی ۱۳۴۰ھ	برکات رضا ھند
الدر المنثور	امام جلال الدین عبد الرحمٰن السیوطی ۹۱۱ھ	دار الفکر بیروت
تفسیر روح البیان	امام اسماعیل حقی بن مصطفی البروسوی ۱۱۳۷ھ	کوئٹہ
صحیح البخاری	امام ابوعبد اللّٰہ محمد بن اسماعیل بخاری۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
صحیح مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری ۲۶۱ھ	دار ابن حزم بیروت
سنن ابن ماجہ	امام ابو عبد اللّٰہ محمد بن یزید ابن ماجہ۲۷۳ھ	دار المعرفۃ بیروت
سنن ابی داود	امام ابو داود سلیمان بن اشعث ۲۷۵ھ	دار الفکر بیروت
سنن الترمذی	امام ابو عیسٰی محمد بن عیسٰی ترمذی۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت
المصنف	حافظ عبداللّٰہ بن محمد بن ابی شیبۃ الکوفی ۲۳۵ھ	دار الفکر بیروت
المسند	امام احمد بن حنبل ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت
سنن الدارمی	امام عبد اللّٰہ بن عبد الرحمن الدارمی۲۵۵ھ	دار الفکر بیروت
السنن الکبرٰی	امام ابو عبد الرحمٰن احمد النسائی ۳۰۳ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
المسند	امام ابو یعلی احمد بن علی الموصلی۳۰۷ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
المعجم الکبیر	امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد الطبرانی۳۶۰ھ	دار احیاء التراث العربی

المعجم الاوسط	امام ابو القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی ۳۶۰ھ	دار الفکر بیروت
عمل الیوم واللیلۃ	حافظ ابو بکر احمد بن محمد الدینوری ۳۶۴ھ	دار الکتاب العربی
المستدرک	امام محمد بن عبد اللّٰہ الحاکم النیشاپوری ۴۰۵ھ	دار المعرفۃ بیروت
حلیۃ الاولیاء	امام ابو نعیم احمد بن عبد اللّٰہ اصبہانی ۴۳۰ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
شعب الایمان	امام ابو بکر احمد بن الحسین البیہقی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
فردوس الاخبار	حافظ ابوشجاع شیرویہ بن شہر دار الدیلمی ۵۰۹ھ	دار الفکر بیروت
الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان	امیر علاء الدین علی بن بلبان فارسی ۷۳۹ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مشکاۃ المصابیح	امام محمد بن عبد اللّٰہ الخطیب التبریزی ۷۴۲ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مجمع الزوائد	امام نور الدین علی بن ابی بکر ۸۰۷ھ	دار الفکر بیروت
الجامع الصغیر	امام جلال الدین عبد الرحمن السیوطی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
کشف الخفاء	امام شیخ اسماعیل بن محمد جراحی ۱۱۶۲ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
فیض القدیر	امام محمد عبد الرء وف المناوی ۱۰۳۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
الدر المختار	امام علاء الدین محمد بن علی حصکفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت
ردالمحتار	محمد امین بن عمر المعروف ابن عابدین ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت
سعادۃ الدارین	امام یوسف بن اسماعیل النبہانی ۱۳۵۰ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت

مجلس المدینۃ العلمیۃ کی طرف سے پیش کردہ190کتب ورسائل مع عنقریب آنے والی 14 کتب ورسائل

{شعبہ کُتُبِ اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ رب العزت }

اردو کتب:

1......الملفوظ المعروف بہ ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت (حصہ اول)(کل صفحات250)

2......کرنسی نوٹ کے شرعی احکامات(کِفْلُ الْفَقِیْہِ الْفَاھِمِ فِیْ اَحْکَامِ قِرْطَاسِ الدَّرَاھِمْ)(کل صفحات:199)

3......فضائلِ دعا(اَحْسَنُ الْوِعَاءِ لِآدَابِ الدُّعَاءِ مَعَہٗ ذَیْلُ الْمُدَّعَا لِاَحْسَنُ الْوِعَاءِ)(کل صفحات:326)

4......والدین، زوجین اوراساتذہ کے حقوق(اَلْحُقُوْقُ لِطَرْحِ الْعُقُوْقِ)(کل صفحات:125)

5......اعلیٰ حضرت سے سوال جواب(اِظْھَارُ الْحَقِّ الْجَلِیْ)(کل صفحات:100)

6......ایمان کی پہچان (حاشیہ تمہیدِ ایمان)(کل صفحات:74)

7......ثبوتِ ہلال کے طریقے(طُرُقُ اِثْبَاتِ ہِلَال)(کل صفحات:63)

8......ولایت کا آسان راستہ(تصورِ شیخ) (اَلْیَاقُوْتَۃُ الْوَاسِطَۃُ)(کل صفحات:60)

9......شریعت وطریقت (مَقَالُ الْعُرَفَاءِ بِاِعْزَازِ شَرْعٍ وَعُلَمَاءِ)(کل صفحات:57)

10......عیدین میں گلے ملنا کیسا؟ (وِشَاحُ الْجِیْدِ فِیْ تَحْلِیْلِ مُعَانَقَۃِ الْعِیْدِ) (کل صفحات:55)

11......حقوق العباد کیسے معاف ہوں (اعجب الامداد)(کل صفحات47)

12......معاشی ترقی کا راز(حاشیہ وتشریح تدبیر فلاح ونجات واصلاح)(کل صفحات:41)

13......راہِ خدا عزَّ وجلَّ میں خرچ کرنے کے فضائل(رَادُّ الْقَحْطِ وَالْوَبَاءِ بِدَعْوَۃِ الْجِیْرَانِ وَمُوَاسَاۃِ الْفُقَرَاءِ)(کل صفحات:40)

14......اولاد کے حقوق(مشعلۃ الارشاد)(کل صفحات31)

15......الملفوظ المعروف بہ ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت (حصہ دوم)(کل صفحات226)

عربی کتب:

16، 17، 18، 19، 20......جَدُّ الْمُمْتَارِ عَلٰی رَدِّالْمُحْتَارِ (المجلد الاوّل والثانی والثالث والرابع والخامس)
(کل صفحات:570 ،672،713،650،483)

21...... اَلزَّمْزَمَۃُ الْقَمَرِیَّۃِ (کل صفحات:93) 22...... تَمْھِیْدُ الْاِیْمَان ۔ (کل صفحات:77)

23......کِفْلُ الْفَقِیْہِ الْفَاھِمْ (کل صفحات:74) 24...... اَجْلَی الْاِعْلَامِ(کل صفحات:70)

25......اِقَامَۃُ الْقِیَامَۃِ (کل صفحات:60) 26...... اَلْاِجَازَاتُ الْمَتِیْنَۃَ (کل صفحات:62)

27......اَلْفَضْلُ الْمَوْھَبِیْ (کل صفحات:46) 28......التعلیق الرضوی علی صحیح البخاری(کل صفحات:458)

عنقریب آنے والی کتب

1......جَدُّ الْمُمْتَارِ عَلٰی رَدِّالْمُحْتَارِ(المجلدالسادس) 2......اولاد کے حقوق کی تفصیل(مشعلۃ الارشاد)

{شعبہ تراجمِ کتب}

عنقریب آنے والی کتب

{شعبہ درسی کتب}

1......اتقان الفراسة شرح ديوان الحماسه(کل صفحات:325)

2......نصاب الصرف (کل صفحات:343)

3......اصول الشاشي مع احسن الحواشی(کل صفحات:299)

4......نحو میرمع حاشیه نحو منیر(کل صفحات:203)

5......دروس البلاغة مع شموس البراعة(کل صفحات:241)

6......گلدستہ عقائد و اعمال (کل صفحات : 180)

7......مراح الارواح مع حاشيةضياء الاصباح (کل صفحات:241)

8......نصاب التجوید (کل صفحات:79)

9......نزهة النظر شرح نخبة الفكر (کل صفحات:280)

10......صرف بهائی مع حاشيه صرف بنائی(کل صفحات :55)

11......عناية النحو فی شرح هداية النحو(کل صفحات:175)

12......تعریفاتِ نحویه (کل صفحات:45)

13......الفرح الكامل على شرح مئة عامل(کل صفحات: 158)

14......شرح مئة عامل(کل صفحات:44)

15......الاربعين النووية فی الأحاديث النبوية (کل صفحات:155)

16......المحادثة العربية(کل صفحات:101)

17......نصاب النحو(کل صفحات:288)

18......نصاب المنطق(کل صفحات:168)

19......مقدمةالشيخ مع التحفةالمرضية (کل صفحات:119)

20......تلخيص اصول الشاشی(کل صفحات144)

21......نورالایضاح مع حاشيةالنوروالضياء (کل صفحات392)

22......نصاب اصولِ حدیث(کل صفحات95)

23......شرح العقائد مع حاشيةجمع الفرائد(کل صفحات384)

24......خاصیات ابواب(کل صفحات:141)

عنقریب آنے والی کتب

1......قصیدہ بردہ مع شرح خرپوتی 2......انوارالحدیث(مع تخریج و تحقیق) 3......نصاب الادب

{شعبہ تخریج}

1......بہارِشریعت، جلد اوّل (حصہ اول تا ششم،کل صفحات 1360)
2......جنتی زیور (کل صفحات:679)
3......عجائب القرآن مع غرائب القرآن (کل صفحات:422)
4......بہارِشریعت (سولھواں حصہ،کل صفحات 312)
5......صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کاعشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم (کل صفحات:274)
6......علم القرآن (کل صفحات:244)
7......جہنم کے خطرات (کل صفحات:207)
8......اسلامی زندگی (کل صفحات:170)
9......تحقیقات (کل صفحات:142)
10......اربعین حنفیہ (کل صفحات:112)
11......آئینۂ قیامت (کل صفحات:108)
12......اخلاق الصالحین (کل صفحات:78)
13......کتاب العقائد (کل صفحات:64)
14......اُمہات المؤمنین (کل صفحات:59)
15......اچھے ماحول کی برکتیں (کل صفحات:56)
16......حق وباطل کا فرق (کل صفحات:50)
17 تا 23......فتاوی اہل سنت (سات حصے)
24......بہشت کی کنجیاں (کل صفحات:249)
25......سیرت مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم (کل صفحات:875)
26......بہارِشریعت حصہ ۷ (کل صفحات 133)
27......بہارِشریعت حصہ ۸ (کل صفحات 206)
28......کراماتِ صحابہ (کل صفحات 346)
29......سوانح کربلا (کل صفحات:192)
30......بہارِشریعت حصہ ۹ (کل صفحات 218)
31......بہارِشریعت حصہ ۱۰ (کل صفحات:169)
32......بہارِشریعت حصہ ۱۱ (کل صفحات:280)
33......بہارِشریعت حصہ ۱۲ (کل صفحات:222)
34......منتخب حدیثیں (246)
35......بہارِشریعت حصہ ۱۳ (کل صفحات:201)
36......بہارِشریعت جلد دوم (2) (کل صفحات:1304)
37......بہارِشریعت حصہ ۱۴ (کل صفحات:243)
38......بہارِشریعت حصہ ۱۵ (کل صفحات:219)

عنقریب آنے والی کتب

1......بہارِشریعت حصہ ۱۳، ۱۴
2......معمولات الابرار
3......جواہر الحدیث

{شعبہ اصلاحی کتب}

1......ضیائے صدقات (کل صفحات:408)
2......فیضانِ احیاء العلوم (کل صفحات:325)
3......رہنمائے جدول برائے مدنی قافلہ (کل صفحات:255)
4......انفرادی کوشش (کل صفحات:200)
5......نصاب مدنی قافلہ (کل صفحات:196)
6......تربیتِ اولاد (کل صفحات:187)
7......فکرِ مدینہ (کل صفحات:164)
8......خوفِ خدا عزوجل (کل صفحات:160)
9......جنت کی دو چابیاں (کل صفحات:152)
10......توبہ کی روایات وحکایات (کل صفحات:124)
11......فیضانِ چہل احادیث (کل صفحات:120)
12......غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کے حالات (کل صفحات:106)
13......مفتیٔ دعوتِ اسلامی (کل صفحات:96)
14......فرامین مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم (کل صفحات:87)
15......احادیثِ مبارکہ کے انوار (کل صفحات:66)
16......کامیاب طالب علم کون؟ (کل صفحات: تقریباً 63)

{ شعبہ امیر اہلسنت دامت برکاتھم العالیہ }

عنقریب آنے والے رسائل

جنت میں بھی علماء کی حاجت ہوگی

مدینے کے سلطان، رحمت عالمیان، سرورِ ذیشان صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمان پرنور ہے: جنتی جنت میں علماء کرام کے محتاج ہوں گے اس لئے کہ وہ ہر جمعہ کو اللہ عزوجل کے دیدار سے مشرف ہوں گے، اللہ عزوجل فرمائے گا: تمنوا علی ما شئتم یعنی ''مجھ سے مانگو، جو چاہو۔'' جنتی علماء کرام کی طرف متوجہ ہوں گے کہ اپنے ربِّ کریم عزوجل سے کیا مانگیں؟ وہ فرمائیں گے: یہ مانگو، وہ مانگو، جیسے وہ لوگ دنیا میں علماء کرام کے محتاج تھے، جنت میں بھی ان کے محتاج ہوں گے۔ (الفردوس بمأثور الخطاب،الحدیث: ۸۸۰، ج ۱، ص ۲۳۰ و الجامع الصغیر للسیوطی،الحدیث: ۲۲۳۵، ص ۱۳۵)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات کو **فیضانِ مدینہ** محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے، عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سنّتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِن شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کُڑھنے کا ذہن بنے گا، ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِن شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

اپنی اصلاح کے لیے **مَدَنی انعامات** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کرنا ہے۔ اِن شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردار آباد: (فیصل آباد) امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا): فیضانِ مدینہ، بالمقابل جامع مسجد ... فون: 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858

Email:maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net